Regarding corruption in the Haj Committee

श्री असादुद्दीन ओवैसी (हैदराबाद) : मोहतरम स्पीकर साहब, हज कमेटी में जो करप्शन चल रहा है, उसके बारे में मैं आपके सामने जिक्र करना चाह रहा हूं । हज कमेटी के सीईओ के अपाइंटमेंट का एडवर्टाइजमेंट 3.11.2023 को दिया गया था । उसके बावजूद भी एक परमानेन्ट सीईओ की अपाइंटमेंट नहीं करने की वजह से हज कमेटी में हिन्दुस्तान से जो हाजी सऊदी अरब जाते हैं, वहां पर जो करप्ट ऑफिशियल्स हैं, वे सब-स्टैंडर्ड बिल्डिंग का सेलेक्शन करते हैं । इससे हमारे हिन्दुस्तान के हाजियों को बड़ी तकलीफ हुई है । सीईओ नहीं रहने की वजह से वहां के ओहदेदारों ने मीना मुसदल्फा आरफात में हाजियों की खिदमत के लिए एक कंपनी को जो काम दिया जाता है, उनसे पैसे लिये गए ।

सर, प्राइवेट टूर ऑपरेटर्स का लाइसेंस रिन्यू नहीं किया जाता है, जब तक एक-एक हाजी के ऊपर एक-एक लाख रुपये रिश्वत उन ऑफिशियल्स को नहीं दी जाती । मैं आपको यह बता रहा हूं कि ये ऑफिशियल्स आठ साल से मिनिस्ट्री में हैं । यह सीएसएस रूल्स के खिलाफ है । उनका ट्रांसफर नहीं होता है । एक ओहदेदार को टर्मिनेट कर दिया गया । उसके रिश्तेदार दिल्ली में 50-60 हजार रुपये तनख्वाह पर काम कर रहे हैं । गैर जरूरी तौर पर मुम्बई में 35 लोगों को नौकरी से निकाल दिया गया ।

सर, मेरा आपके जरिए हुकूमत से मुतालिबा है कि सीबीआई के जरिए हज कमेटी के करप्शन की इंक्वायरी कारवायी जाए । इन तमाम ओहदेदारों को हटाया जाए । आखिर में, प्राइवेट टूर ऑपरेटर्स के लिए गवर्नमेंट एक सिस्टम बनाए, ताकि इन प्राइवेट टूर ऑपरेटर्स को करप्शन से बचाया जाए । हज कमेटी से हिन्दुस्तान के जो गरीब हाजी जाते हैं, उनको तकलीफ से बचाया जाए । मेरी हुकूमत से मुतालबा है ।

[جناب اسدالدین اویسی (حیدرآباد): ، محترم اسپیکر صاحب، حج کمیٹی میں جوکرپشن چل رہا ہے، اس کے بارے میں، میں آپ کے سامنےذکر کرنا چاہ رہا ہوں۔ حج کمیٹی کے سی۔ای۔او۔ کے اپوئنمینٹ کا ایڈورٹائزمینٹ 3.11.2023 کو دیا گیا تھا۔ اس کے باوجود بھی ایک پرمانینٹ سی۔ای۔او۔ اپوئنمینٹ نہیں کرنے کی وجہ سے حج کمیٹی میں ہندوستان سے جو حاجی سعودی عرب جاتے ہیں، وہاں پر جو کرپٹ آفیشیل ہیں، وہ سب اسٹینڈرڈ بلڈنگز کا سیلیکشن کرتے ہیں۔ اس سے ہمارے ہندوستان کے حاجیوں کو بڑی تکلیف ہوئی ہے۔ سی۔ای۔او۔ نہیں رہنے کی وجہ سے وہاں کے عہدے داروں نے منی مزلفہ عرفات

میں حاجیوں کی خدمت کے لئے ایک کمپنی کو جو دیا جاتا ہے ان سے پیسے لئے گئے۔

سر، پرائیویٹ ٹور آپریٹر کے لائسنس رینیو نہیں کئے جاتے ہیں، جب تک ایک ایک حاجی کے اوپر ایک ایک لاکھ روپئیے رشوت ان آفیشیل کو نہیں دی جاتی۔ میں آپ کو یہ بتا رہا ہوں کہ یہ آفیشیل 8 سال سے منسٹری میں ہیں۔ یہ سی۔ایس۔ایس۔ رولز کے خلاف ہیں۔ ان کا ٹرانسفر نہیں ہوتا ہے۔ ایک عہدہ دار کو ٹرمِنیٹ کر دیا گیا۔ اس کے رشتہ دار دہلی میں 50-60 ہزار روپئیے تنخواہ پر کام کر رہے ہیں۔ غیر ضروری طور پر ممبئی میں 35 لوگوں کو نوکری سے نکال دیا گیا۔

سر، میرا آپ کے ذریعہ سےحکومت سے مطالبہ ہے کہ سی۔بی۔آئی۔ کے ذریعہ حج کمیٹی کے کرپشن کی انکوائری کروائی جائے۔ ان تمام عہدہ داروں کو ہٹایا جائے۔ آخر میں، پرائیویٹ ٹور آپریٹرس کے لئے گورنمنٹ ایک سسٹم بنائے، تاکہ ان پرائیویٹ ٹور آپریٹیرس کو کرپشن سے بچایا جائے۔ حج

کمیٹی سے ہندوستان کے جو غریب حاجی جاتے ہیں، ان کو تکفلیف سے بچایا جائے۔ میرا حکـومت سے مطالبہ ہے۔]